سندھ ایکٹ نمبر X مجریہ 1986
SINDH ACT NO.X OF 1986
سندھ ملازمین کے لئے خصوصی الائونس (ادائیگی) ایکٹ ، 1986
THE SINDH EMPLOYEES SPECIAL ALLOWANCE (PAYMENT) ACT, 1986

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

1. مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

2. تعریف
Definitions

3. خصوصی الائونس
Special Allowance

4. خصوصی الائونس کی ادائیگی کی ذمہ داری
Responsibility of payment of Special Allowance

5. خصوصی الائونس کی ادائیگی کے لئے وقت
Time for payment of special allowance

6. وصولی کے لئے دعویٰ یا خصوصی الائونس کی ادائیگی میں دیر
Claims for recovery, or delay in payment of special allowance

7. خصوصی الائونس اجرت کا حصہ نہیں بنے گا
Special Allowance not to from part of wages

8. جرمانہ
Penalty

9. جرم کی سماعت کا اختیار
Cognizance of offences

سندھ ایکٹ نمبر X مجریہ 1986
SINDH ACT NO.X OF 1986
سندھ ملازمین کے لئے خصوصی الائونس (ادائیگی) ایکٹ ، 1986
THE SINDH EMPLOYEES SPECIAL ALLOWANCE (PAYMENT) ACT, 1986

[26 نومبر 1986]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس سے ملازمین کے خصوصی الائونس کی ادائیگی کی جائے گی۔

جیسا کہ ملازمین کے خصوصی الائونس اور اس سے متعلقہ معاملات میں ادائیگی کرنا مقصود ہے۔

جس کو مندرجہ ذیل طریقے سے ع مل میں لایا جائے گا۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس ایکٹ کو سندھ ملازمین کے لئے خصوصی الائونس (ادائیگی) ایکٹ 1986 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا، اور اسے پہلی جولائی 1986 سے نافذ سمجھا جائے گا۔

تعریف
Definitions

2. ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو تب تک:

(a)”ملازم“ سے مراد ملازمت پر رکھا گیا ایسا شخص جسے واسطیدار یا کسی دوسرے شخص کی طرف سے اجرت پر کسی پیشہ ورانہ غیر پیشہ ورانہ انٹلیکچوئل، ٹیکنیکل کلریکل خود ساختہ یا دوسرا کوئی کام کرنے کے لئے یا اس متعلقہ معاملات میں، یا اسے چلانے کے لئے ملازمت جو تحریری ہو یا زبانی طور پر بیان کئے گئے یا عائد کئے گئے معائدے کے تحت یا زیر تربیت شاگرد کے طور پر شامل ہے ایسا شخص جو ملازمت چھوڑدے۔

(b) ”ملازمت دینے والا“ کا مطلب ہے، جس سے معائدہ کیا جائے، اس سے مراد کوئی شخص جو

ملازمت پر رکھے، یا کسی دوسرے شخص کے ذریعے اپنی طرف یا کسی دوسرے شخص کی طرف سے کوئی ملازم اس میں شامل ہو:
(i) افراد کی تنظیم، چاہئےوہ ان کاپوریٹیڈ ہو یا نہ ہو؛
(ii) شخص جس کو اختیار ہو، جس میں شامل ہو یا جہاں کسی کام کے معاملات، دوسرے شخص سے وابستہ ہوں۔ چاہئے اسے مینجنگ ایجنٹ کہا جائے، ڈائریکٹر مینجر، ایجنٹ سپرنٹیڈنٹ سیکریٹری، مالک کا نمائندہ یا کوئی دوسر نام) ایسا کوئی دوسرا شخص یا کسی دوسرے معاملے میں کوئی شخص جو ایک ملازم یا اس کی اجرت کی ادائیگی کے سلسلے میں نظرداری اور ضابطے کے لئے مالک جوابدہ ہو اور؛
(iii) وارث، جانشین، منتظم جسے کسی یا اشخاص کی تنظیم کی طرف سے یہ کام دیا جائے، جیسا معاملا ہو؛
(c) ”حکومت“ سے مراد سندھ حکومت؛
(d) ”خصوصی الائونس“ سے مراد اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق واجب الادا رقم؛
(e) ”تحریری ضمانت“سے مراد:
(i) کوئی اسٹیبلشمنٹ جس پر مغربی پاکستان شاپس اینڈ اسٹیبلشمنٹ آرڈیننس، 1969 عارضی طور پر عائد ہوتا ہو اور جب تک اس آرڈیننس کی دفعہ 5 کے متضاد نہ ہو۔ جس میں کلبز ، ہوٹل اور میسز شامل ہیں جو کسی فائدے حاصل کرنے کے لئے نہیں چلائے جاتے اور جو علاج معالجے کے لئے قائم کئے جاتے ہیں یا بیماروں، معذورں، محتاجوں یا ذھنی طور پر معذور افراد کی دیکھ بھال کے لئے ہوتے ہیں۔

(ii) تعمیراتی انڈسٹری جس پر مغربی پاکستان انڈسٹریل اینڈ کمرشل امپلائمنٹ(ائینڈنگ آرڈرز) آرڈیننس 1968 عارضی طور پر عائد ہوگا؛
(iii) کوئی فیکٹری جیساکہ فیکٹریز ایکٹ 1934 میں بیان کیا گیا ہے؛
(iv) کوئی کان جیسا کہ کان ایکٹ 1923 میں بیان کیا

گیا ہے؛

(v) کوئی رورڈ ٹرانسپورٹ سروس جیسا کہ روڈ ٹرانسپورٹ ورکرز آرڈیننس، 1961 میں بیان کیا گیا ہے اور؛

(vi) بشرطیکہ اسٹیبلش کا کوئی کلاس جیسے حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے اعلان کر سکتی ہے؛

(f) ''اجرتیں'' سے مراد خدمات کا معاوضہ ، جو ایک ملازم کی واجب الادا رقم جو کسی کٹوتی کے بغیر ہو ملازمت یا زیر تربیت شاگرد کے معائدے کے تحت تحریری، زبانی، بیانی یا عائد کیا گیا اس میں شامل ہے: اس میں کوئی مہنگائی الائونس، یا رہن سہن کی تمیت کے سلسلے میں کوئی دوسرا اضافی عارضی طور پر کسی قانون کے تحت عائد ہونے والا اس میں شامل نہیں ہوگا۔

(i) اضافی وقت کے لئے کوئی ادائیگی یا

(ii) ایسی رقم جو ایک ملازم کو اس کی ملازمت کے علاوہ خصوص خرچوں کے سلسلے میں ادا کی جائے یا ، اور جس کا وہ حقدار ہو

(iii) پرویڈنت فنڈ کا حصہ یا

(iv) نوکری چھوڑنے پر واجب الادا معاوضہ (Gratuity)، یا

(v) ایسی رقم جو بونس کے طور پر دی جائے۔

خصوصی الائونس
Special Allowance

3. کوئی بھی ملازم جس کی تنخواہ ایک ہزار سے زیادہ نہ ہو اس کی ملازمت کے سلسلے میں پہلی جولائی 1976 کے بعد نوکری دینے والے کی طرف سے اسے ''خصوصی الائونس'' ادا کیا جائے گا [1][اور اضافی خصوصی الائونس] ادا کیا جائے گا۔

(a) جوہر مہینے پچاس روپے ہوگا، اگر اس کی

خصوصی الائونس کی ادائیگی کی ذمہ داری
Responsibility of payment of Special Allowance

خصوصی الائونس کی ادائیگی کے لئے وقت
Time for payment of special allowance

وصولی کے لئے دعویٰ یا خصوصی الائونس کی ادائیگی میں دیر
Claims for recovery, or delay in payment of special allowance

1. دفعہ 3 میں الفاظ شامل کئے گئے 1992 کی ایکٹ V کے تحت تاریخ 22 فروری 1992۔

اجرت ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، یا

(b) ایسی حساب سے کہ اجرت کے ساتھ ایک ہزار روپے ماہانہ ہونگے، اگر اس کی اجرت نوسو پچاس روپے سے زیادہ ہے۔

[2]["3-A ہر ملازم کو چاہے اس کی اجرت کتنی بھی ہو پہلی دسمبر 1990 پر یا اس کے بعد ملازمت کے سلسلے میں اسے ملازمت دینے والے کی طرف سے اضافی خصوصی الائونس دو سو روپے کے برابر ہر مہینے ادا کیا جائے گا۔"]

خصوصی الائونس اجرت کے حصے میں سے نہیں ہوگا۔
Special Allowance not to from part of wages

[3]["3-B دفعہ 3 اور 3-A کے تحت ہر ملازم کو دیئے جانے والے اضافی الائونسز کے علاوہ پہلی مئی 1995 سے نوکری دینے والے کی طرف اضافی خصوصی الاونس ایک سو روپیا ماہانہ کے طور پر دیا جائے گا۔"]

جرمانہ
Penalty

4. نوکری دینے والا اس ایکٹ کے تحت مطلوبہ خصوصی الائونس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا۔

قابل سماعت جرم پر سزا کا اختیار
Cognizance of offences

5. تحریری ضمانت کی روشنی میں کچھ کسٹم، استعمال روایت یا عائد قانون کے سلسلے میں خصوصی الائونس اجرت کے ساتھ ادا کئے جائیں گے۔

6. جہاں اس ایکٹ کی گنجائش میں تکراری ہو۔ کسی ملازم کے خصوصی الائونس کو روکا جائے یا دیر کی جائے ایسا ملازم خود یا کسی دوسرے شخص کے ذریعے درخواست کر سکتا ہے۔

(a) اس صورت میں جب کوئی اسٹبلشمنٹ پر ویسٹ پاکستان شاپس اینڈ اسٹبلشمنٹ آرڈیننس،

---

2. دفعہ 3-A کا اضافہ کیا جائیگا 1992 کی ایکٹ V کے تحت تاریخ 22 فروری 1992۔
3. دفعہ 3-A کے بعد دفعہ 3-B کا اضافہ کیا جائیگا 1995 کی ایکٹ نمبر VIII کے تحت، تاریخ اکتوبر 1995۔

مجریہ 1969، پر وقتی طور پر اس اتھارٹی پر عائد ہو، جو دفعہ 12 کی ذیلی (1) کے تحت کو مقرر کی گئی ہے اور اس کی دفعات 11، 13، 21، 23، 30 اور 32 کی گنجائش کے مطابق دائرہ اختیار ملا ہے۔ حالتوں کے مطابق ضروری ہیر پھیر سے اسپیشل الائونس کی وصولی والے مقاصد کے لئے عائد کیا جا سکتا ہے، اور

(b) پیمنٹ آف ویجز ایکٹ 1936 کی کسی دوسری صورت میں دفعہ 15 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت مقرر کی گئی اتھارٹی، جسے اس دفعہ اور اس ایکٹ کی دفعات 6، 16، 17، 18، 19، 22، 23 اور 26 کے مطابق ضروری تبدیلیوں سے اسپیشل الائونس کی وصولی والے مقاصد کے لئے عائد کیا جا سکتا ہے۔

7. جب تک اس ایکٹ یا عارضی طور پر عائد قانون کے متضاد نہ ہو، تب تک خصوصی الائونس ایک مزدور کی اجرت کا حصہ نہ ہوگا کسی دوسرے قانون کے مقاصد کے لئے جس میں شامل ہے پروویڈنٹ فنڈ گریجویٹی بونس اور اوور ٹائیم کام کی اجرت میں حصہ۔

8. کوئی بھی ملازمت دینے والا جو ایکٹ کی گنجائش کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اسے قید کی سزا دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہوگی یا جرمانہ جہ ایک ہزار روپےسے بڑھایا جا سکتا ہے یا دونوں۔

9. کسی بھی عدالت کو اس ایکٹ کے تحت کسی جرم پر کاروائی کا اختیار نہیں ہوگا جب تک متاثر ملازم یا رجسٹرڈ ٹریڈ یونین کا عملدار جس میں وہ ملازم میمبر ہے۔ اس کی طرف سےشکایت نہ کی جائے یا اس سلسلے میں حکومت کی طرف سے بااختیار بنائے گئے کسی شخص کی طرف سے شکایت نہ کی جائے۔

[*****][1]

1. سندھ ایمپلائیز اسپیشل الائونس (ادائیگی) (ترمیم) آرڈیننس 1965 کو سندھ ایکٹ نمبر VIII مجریہ 1995 تاریخ 25 اکتوبر 1995 کو منسوخ کیا گیا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔